از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا اور دیگران

بنام

شیر سنگھ و دیگر

تاریخ فیصلہ: 15 اپریل 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

غیر منقولہ جائیداد کا حصول اور طلبی ایکٹ، 1952:

دفعہ 8- ثالث کا ایوارڈ- معاوضہ اور سود کا ایوارڈ- قرار پایا، سود اور معاوضہ دینے کے دائرہ اختیار سے مبرا ثالث۔

یونین آف انڈیا بنام ہری کشن کھوسلہ، [1993] ضمنی 2 ایس سی سی 149، انحصار کرتا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7668، سال 1996۔

ایل پی اے نمبر 444، سال 1990 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 5.4.90 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندگان کے لیے سی وی ایس راؤ کے لیے مسز اندرا ساہنی۔ ایس۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جواب دہندگان کے لیے انجے سرن اور اشوک ماتھر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل ایل پی اے نمبر 90 / 444 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے 5 اپریل 1990 کے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ جواب دہندگان کی زمین، دیگر ان کے ساتھ، گاؤں بہار تحصیل، پٹھان کوٹ میں واقع 50.55 ایکڑ اراضی کا مطالبہ کیا گیا تھا اور اس کے بعد غیر منقولہ جائیداد کے حصول اور طلبی ایکٹ، 1952 (مختصر طور پر، ایکٹ) کے تحت دفاعی مقاصد کے لیے حاصل کی گئی تھی۔ حصول اراضی کے افسر نے فی نہر 201 روپے کے معاوضے کا تعین کیا تھا۔ جب جواب دہندگان کی طرف سے ایکٹ کی دفعہ 8 کے تحت درخواست دی گئی تو ثالث نے 6 دسمبر 1986 کے اپنے فیصلے میں فی نہر 1000 روپے معاوضہ کا تعین کیا۔

انہوں نے قبضہ کرنے کی تاریخ سے ایک سال کے لیے 30 فیصد کی شرح سے معاوضہ اور 9 فیصد سالانہ کی شرح سے سود بھی دیا اور اس کے بعد جمع کی تاریخ تک 15 فیصد کی شرح سے۔ چیلنج کیے جانے پر، اپیل کو معروف سنگل جج نے مسترد کر دیا اور ڈویژن بنچ نے اس کی توثیق کی۔ اس طرح خصوصیاجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

غور کے لیے پیدا ہونے والا واحد سوال یہ ہے: کیا جواب دہندگان ثالثی کی معاوضہ سے دی گئی سود اور سود کی ادائیگی کے حقدار ہیں؟ یونین آف انڈیا بنام ہری کشن کھوسلہ، [1993] میں عدالت۔ 2 ایس سی سی 149 نے فیصلہ دیا کہ معاوضہ معاوضے اور سود کے حقدار نہیں ہیں کیونکہ ایکٹ اس کی ادائیگی کے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

لیے فراہم نہیں کرتا ہے۔ آخری موقع پر جب معاملہ سماعت کے لیے آیا تھا، اس عدالت نے 25 مارچ 1996 کو ایک حکم جاری کیا جس میں اپیل گزاروں کو کے-فارم کا ریکارڈ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ اپیل گزاروں کے وکیل نے 19 دسمبر 1995 کو ہمارے سامنے ایک خط رکھا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ جواب دہندگان کو احتجاج کے تحت رقم موصول نہیں ہوئی ہے اور نہ ہی انہوں نے مقررہ مدت کے اندر ثالث کی تعیناتی کے لیے کوئی درخواست دی ہے۔ ہمیں حصول اراضی کے افسر کے ایوارڈ کے خلاف معاوضے کے تعین کے لیے ثالث کی تعیناتی کے حوالے سے سوال میں جانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ حکم حتمی ہو گیا ہے۔ واحد سوال یہ ہے کہ: کیا جواب دہندگان سود اور معاوضہ حقدار ہیں؟

جواب دہندگان کے ماہر وکیل نے یہ دلیل دینے کی کوشش کی کہ ایکٹ منصفانہ معاوضے کے تعین کے لیے فراہم کرتا ہے۔ تینوں اجزاء منصفانہ معاوضے کے تعین کا حصہ ہیں اور اس لیے ثالث کی طرف سے منظور کردہ فیصلہ مداخلت کی ضمانت نہیں دیتا ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ منصفانہ معاوضے کا تعین ایکٹ کے تحت حاصل کردہ زمین کی قیمت کے حوالے سے ہے۔ چونکہ معاوضہ اور سود کی ادائیگی ایکٹ کے تحت طے شدہ معاوضے کے علاوہ ہے، اس لیے ہری کشن کھوسلہ کے معاملے (اوپر) میں اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ ثالث معاوضہ اور سود دینے کے دائرہ اختیار سے محروم ہے۔ ان حالات میں، عدالت عالیہ معاوضہ اور سود کی ادائیگی کو برقرار رکھنے میں درست نہیں تھی۔

اپیل کی اجازت معاوضہ اور سود دینے کی حد تک دی جاتی ہے اور فی نہر 1000 روپے کی شرح سے معاوضے کے تعین کے حوالے سے عدالت عالیہ کے حکم کو برقرار رکھا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document